سوال

سود کی آمدن

جواب

بینک ملازم کے گھر کھانا کھانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ ہے کہ ایک بندہ جو بینک میں ملازم ہے اوراس کا گھر بینک کی تنخواہ سے چلتا ہے اس کے گھر جانا کیسا ہے ؟ نیز اگر قریبی رشتہ داری ہواور وہ اپنے گھر میں بلا رہے ہوں لیکن کھانے کی ضیافت وہ اپنے بیٹے کی حلال کمائی سے کرنا چاہیں توان کی دعوت قبول کی جا سکتی ہے ؟ ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! بینک ملازمین کی آمدن حرام ہے ، اس لیے بینک ملازم کے ہاں نہ تو کھا پی سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی گاڑی یا کوئی بھی وہ چیز جو اس حرام آمدن سے خریدی گئی ہو استعمال کر سکتے ہیں ۔ اگر آپ کے محتاط رویہ سے وہ ناراض ہوں اور قطع تعلق کریں تو پھر وہی گناہ گار ہوں گے ۔ ان کے ساتھ صرف دعاء وسلام رکھیں تو یہ قطع تعلقی کے زمرے میں نہیں آئے گا ۔ البتہ اگر آمدن کا کوئی حلال ذریعہ بھی ہو جس کی مقدار بینک کی آمدن سے زیادہ ہو تو پھر کھانا کھانے کی گنجائش ہے ۔ بشرطیکہ آپ کو یقین ہو کہ یہ دعوت مال حلال سے تیار کی گئی ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی